

## عَذَابًا أَلِيمًا ۝

أَلِيمًا	عَذَابًا
وردناک	عذاب

والاعذاب تیار کر رکھا ہے۔

**سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ**  
یہ سورۃ کہے کے ابتدائی دور  
میں نازل ہوئی اور اس کا  
موضوع قیامت اور آخرت  
ہے۔

﴿ آیت اتنا ۷: ان آیات  
میں ہواں کے انتظام کو اس  
حقیقت پر گواہ قرار دیا جا رہا  
ہے جس حقیقت کی مدد  
اور قرآن جزو رہے ہیں  
یعنی قیامت وہ ضرور آئے گی  
اور آکر ہے گی۔



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا اہم بہانہ نہیاں رحم والا ہے۔

## وَالْمُرْسَلِتِ عُرْفًا ۝ فَالْعِصْفَتِ عَصْفًا ۝

عَصْفًا	فَالْعِصْفَتِ	عُرْفًا	وَالْمُرْسَلِتِ
تم ہے ہواں کی زندگی سے / متواتر چلنے والی ہواں کی تم جو زمزہم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑا جاتی ہیں۔	پھر تندو تیز چلنے والی ہواں کی زندگی سے / جھکڑا والی ہواں کی تم جو زمزہم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑا جاتی ہیں۔	پھر تندو تیز چلنے والی ہواں کی زندگی سے / جھکڑا والی ہواں کی تم جو زمزہم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑا جاتی ہیں۔	زندگی سے / جھکڑا والی ہواں کی

## وَالنُّشَرَاتِ نَشَرًا ۝ فَالْفِرِقَتِ فَرْقًا ۝

فَرْقًا	فَالْفِرِقَتِ	نَشَرًا	وَالنُّشَرَاتِ
اور پھیلانے والیوں کی اٹھا کر اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلادیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جداجد اکر دیتی ہیں۔	پھر جدا کرنے والے فرشتوں کی اٹھا کر اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلادیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔	پھر جدا کرنے والے فرشتوں کی اٹھا کر اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلادیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔	پھر جدا کرنے والے فرشتوں کی اٹھا کر اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلادیتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔

## فَالْمُلْقِيَّتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝

فَالْمُلْقِيَّتِ	ذِكْرًا	عُذْرًا	أَوْ نُذْرًا
پھر لئے والیوں / القاء کرنے والے فرشتوں کی ذکر / دعیٰ پھر فرشتوں کی تم جو جو ہی لاتے ہیں۔ کہ غدر (رفع) کر دیا جائے یا ذر سنا دیا جائے۔	جتنی تمام کرنے کو یا ذر سنا نے کو	جتنی تمام کرنے کو یا ذر سنا نے کو	جتنی تمام کرنے کو یا ذر سنا نے کو

اسماء: الْمُرْسَلِتِ: بھیجی ہوئیں، مراد ہواں میں یا فرشتے، ارسال سے اس مفعول (جمع مؤنث)۔ عُرْفًا: سئی احسان، بخشش، متواتر پر در  
پ. العِصْفَتِ: تیز چلنے والیاں ہواں میں جو تندو تیز چلتی ہیں، آندھیاں عصفت سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔ عَصْفًا: (ہوا کا) تیز  
چنان، آندھی آتا، جھکڑ چنان، مصدر ہے (باب ضرب)۔ النُّشَرَاتِ: پھیلانے والیاں (نصر) نشر سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔  
الفِرِقَتِ: جدا/ الگ الگ کرنے والیاں (نصر) فرق سے ایضا۔ فَرْقًا: پھاڑنا، جدا کرنا، جدا کر کے مصدر ہے۔ المُلْقِيَّتِ: ذا لے  
والیاں، القاء کرنے والیاں، الفقاء سے اس فاعل (جمع مؤنث)۔ عُذْرًا: عذر، الزام کو دور کرنا، مصدر (باب ضرب)۔ نُذْرًا: ذرنا، مصدر۔

**إِنَّمَا تُوعِدُونَ لَوْقَعٌ طَفَّالًا النُّجُومُ طَمِسَتُ ۖ ۸**

إِنَّمَا	تُوْعِدُونَ	لَوْقَعٌ	فَطَّالًا	النُّجُومُ	طَمِسَتُ
تحقيق جو	وعدهم سے کیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا ہے	پس جب	ستارے	بے نور ہو جائیں کہ جس بات کام سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر ہے گی۔ جب تاروں کی چیک جاتی رہے۔

**وَإِذَا السَّمَاءُ فَرَجَتْ ۖ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسْفَتْ ۖ ۹**

نُسْفَتْ	وَإِذَا الْجِبَالُ	فَرَجَتْ	وَإِذَا السَّمَاءُ	وَإِذَا	السَّمَاءُ
اڑا دیجے جائیں	اور جب پہاڑ	پھٹ جائے	اور جب آسمان	او	رج آسمان پھٹ جائے۔ اور پہاڑ اڑے پھریں۔

**وَإِذَا الرَّسُولُ أَقِيتَ ۖ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجْلَتُ ۖ ۱۰**

أُجْلَتُ	وَإِذَا الرَّسُولُ	أَقِيتَ	لِأَيِّ يَوْمٍ	أَقِيتَ	وَإِذَا
اور جب تخبر	وقت مقرر پر لائے جائیں	کس دن کے لیے	ملتوی کیا گیا/ دریکی	اور جب تخبر فراہم کیے جائیں۔ بھلا (ان امور میں) تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟	

**لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ ۱۱**

لِيَوْمِ	الْفَصْلِ	وَمَا أَدْرَاكَ	مَا يَوْمُ الْفَصْلِ	لِيَوْمِ	أَجْلَتُ
دن کیلئے	فیصلے کے	اور تمہیں کیا خبر	فیصلے کادن کیا ہے	فیصلے کے دن کے لیے۔ تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کادن کیا ہے؟	

**وَيَلَ يَوْمَيْنِ لِلْمُكَذِّبِينَ ۖ ۱۲ أَلَمْ نُهَلِّكِ**

وَيَلَ	يَوْمَيْنِ	لِلْمُكَذِّبِينَ	أَلَمْ	نُهَلِّكِ
خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہلاک کیا ہم نے

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں

آیت ۱۵: مکرین

حق قیامت کی خبرن کرنا مق

کرتے تھے اور کہتے تھے کہ

لے آؤ وہ قیامت جس کی

خبر دیتے ہو۔ اس پر فرمایا کہ

وہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو

تماشے کے طور پر دکھائی

جائے۔ وہ تو اسکا چیز ہے کہ

اس کو دیکھ کر نماق اڑانے

والے حواس پاختہ ہو جائیں

گے، آسمان پھاڑ دیا جائے گا،

پھاڑ ریزہ ریزہ کر دیے

جائیں گے اور تمام انسان

حشر کے میدان میں جمع کر

دیے جائیں گے۔ اور ہر قوم

کار سول کھڑا اور گواہی دے

گا کہ میں نے لوگوں تک اللہ

کا دین بے کم و کاست پہنچا دیا

تھا۔

مکرین اور تمغیر اڑانے

والے اس دن جاہی سے

دوچار ہو گئے۔

**اعمال: طَمِسَتُ:** وہ مٹائی گئی (ستارے) مٹا دیئے گئے/ بے نور کر دیئے گئے (نصر/ ضرب) طَمِسَتُ سے پاضی مجھول واحد غالب  
**مَوْتٌ۔ فَرَجَتْ:** وہ پھاڑ دی گئی (جب آسمان) پھاڑ دیا جائے (ضرب) فَرَجَتْ (کشادہ کرنا/ پھاڑنا) سے ایضا۔ **نُسْفَتُ:** وہ اڑائی گئی  
(b) اڑا دیئے جائیں / ریزہ ریزہ کر کے بکھر دیئے جائیں (ضرب) نُسْفَتُ سے ایضا۔ **أَقِيتَ:** اس کا وقت مقرر کیا گیا وہ وقت میں  
پڑائی گئی (جب) وقت میں پر لائے جائیں تو نُوْقِيْتُ سے ایضا، (یہاں واڑ کو ہمزہ سے بدلا گیا ہے)۔ **أَجْلَتُ:** دری کی گئی تاجیل سے  
ایضا۔ **أَلَمْ نُهَلِّكِ:** (کیا) ہم نے ہلاک نہیں کیا، اہلَكَ سے مضارع منفی لم جم متكلم۔

﴿ آیت ۲۸۳۱۶: مطلب یہ ہے کہ پہلی قوموں نے آخرت کا انکار کیا اور اس دنیا کی زندگی کو سب کچھ سمجھا اور اپنے مفاد میں جو بھی چاہا کیا۔ اس کے نتیجے میں ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ اسی طرح بعد میں آنے والے قویں اگر آخرت کا انکار کریں گی تو ہم ان کو بھی عذاب سے دوچار کر دیں گے۔ اور اصل سزا ان کو حشر کے دن ملے گی۔

جس طرح ہم نے دنیا میں پہلی بار انسان کو پیدا کیا اسی طرح ہم دوبارہ آخرت میں پیدا کرنے پر بھی پوری قدرت رکھتے ہیں۔ جو لوگ جھلانے والے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں اس دن یعنی خر کے دن انہیں معلوم ہو جائے گا کہ یہ دن ان کے لیے تباہی کا دن ہے۔

آخرت کے ممکن ہونے پر زمین پہاڑ اور شاخہ پانی ویلے میں کہ جس خدا نے یہ نعمتیں پیدا کیں وہ دوبارہ ایک دنیا آخرت میں بنائے۔ انسان سے حساب لے کر اس نے یہ چیزیں کیے استعمال کیں۔

## الْأُولَئِينَ ۝ ثُمَّ نَتَبَعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَلِكَ

كَذَلِكَ	ثُمَّ نَتَبَعُهُمُ الْآخِرِينَ	الْأُولَئِينَ
پہلے لوگوں کو پھر ہم ان کے پیچے بھیج دیتے ہیں۔ ہم اسی طرح کوہاک نہیں کر دala۔ پھر ان پھلوں کو بھی ان کے پیچے بھیج دیتے ہیں۔ ہم	پہلے لوگوں کو پھر ہم ان کے پیچے بھیج دیتے ہیں۔ ہم	پہلے لوگوں کو

## نَفَعُلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيَلِّ يَوْمِئِنْ

نَفَعُلُ	بِالْمُجْرِمِينَ	وَيَلِّ	يَوْمِئِنْ
ہم کیا کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی ہے	اس دن

گھنٹا روں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس دن جھلانے والوں کی

## لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقُكُمْ مِنْ مَاءٍ

لِلْمُكَذِّبِينَ	أَلَمْ	نَخْلُقُكُمْ	مِنْ مَاءً
مجھلانے والوں کیلئے	ہم نے پیدا کیا تھیں	کیا نہیں	پانی سے

خرابی ہے۔ کیا ہم نے تم کو حیرت پانی سے نہیں پیدا

## مَهِينٌ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَارَبِ مَكِينٍ ۝ إِلَى

مَهِينٌ	فَجَعَلْنَاهُ	فِي	مَكِينٍ	قَارَبِ	إِلَى
حیرت	پھر ہم نے رکھا سے	میں	ایک آرام والی جگہ	مغضبوط/محفوظ	تک

کیا؟ (پہلے) اسکو ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ایک

## قَدَرٌ مَعْلُومٌ ۝ فَقَدْ رَانَ أَصْلَهُ فَنِعْمَ الْقَدِيرُونَ ۝

قَدَرٌ	مَعْلُومٌ	فَقَدْرُنَا	فِعْمَ	الْقُدِيرُونَ
ایک وقت	معین	پھر ہم نے اندازہ کیا	تو کیسا اچھا	اندازہ کرنے والے ہیں

معین وقت تک۔ پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

افعال: نُتَبِّعُ: ہم (ان کے) پیچے بھیج دیتے ہیں / دیں گے اُبَابَعَ سے، مغارع جمع متكلم۔

اسماء: الْآخِرِينَ: پچھے / بعد والے، آخر کی جمع۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ

وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	أَلَمْ	نَجْعَلُ
خرابی ہے	اس دن	مجھانے والوں کیلئے	کیا ہیں

اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے زمین کو

الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءٌ وَّ أَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا ۝ ۲۵

الْأَرْضَ	كِفَاتًا	أَحْيَاءٌ	وَّ أَمْوَاتًا
زمین کو	سیئنے والی	زندوں کو	اور مردوں کو

سیئنے والی ہیں بنایا؟ (لعنی) زندوں اور مردوں کو۔ اور اس پر

فِيهَا رَوَاسِيٌ شِيمَخْتٍ وَّ أَسْقِينُكُمْ مَاءً ۝

فِيهَا	رَوَاسِيٌ	شِيمَخْتٍ	وَّ أَسْقِينُكُمْ	مَاءً
پس	پہاڑ	اوچے اونچے	اور ہم نے پلائیا تمہیں	پانی

اوچے اونچے پہاڑ کھدیجے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی

فَرَأَتَاهُ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ ۲۶

فَرَأَتَاهُ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِينَ
میٹھا	خرابی ہے	اس دن	مجھانے والوں کیلئے

پلایا۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے۔

إِنْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ ۲۷

إِنْطَلِقُوا	إِلَى	مَا	كُنْتُمْ	بِهِ	تُكَذِّبُونَ
چھوٹے	طرف	اس چیز کی	تحتم	جس کو	جنست

جس چیز کو تم جھلایا رہتے تھے (اب) اس کی طرف چلو۔

اعوال: أَسْقِينَا: ہم نے (تم کو) پلایا۔ اسْقَاءَ: ماضی جمع متكلم۔ إِنْطَلِقُوا: تم چلو۔ انْطَلِقْلَاق: سے امر حکم۔ حاضر نہ کر۔

اسماء: كِفَاتًا: سب کو سیئنے کی جگہ جمع کرنے والی۔ شِيمَخْتٍ: اوچے بلند شمشخ سے اسم فاعل (جن مونث)۔

اپنے من مانے طریقے سے یا  
الند کی مرنسی کے مطابق۔

## إِنْطَلِقُوا إِلَى ظَلٍّ ذِي ثَلَثٍ شَعَبٌ لَا

إِنْطَلِقُوا	إِلَى ظَلٍّ	شَعَبٌ	لَا
تمَّ صَلُو	طَرْفَ سَائِكِي	تَمَّ	وَالا

(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ نہ-

## ظَلِيلٌ وَ لَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَ بِطْ إِنَّهَا تَسْرِي

ظَلِيلٌ	وَ لَا يُغْنِي	مِنَ اللَّهَ	إِنَّهَا
گھر اسایہ	اور نہ پیٹ سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی بڑی بڑی)	شعلہ/پیش سے	بیک وہ

مھندی چھاؤں اور نہ پیٹ سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی بڑی بڑی)

## بِشَرَ رِيْ كَالْقَصْرِيْ حَكَانَهُ جَمْلَتُ صَفْرٌ

بِشَرَ	كَالْقَصْرِ	حَكَانَهُ	جَمْلَتُ	صَفْرٌ
چھلے	زور دنگ کے	اوٹ	گویا کروہ	چھے محل

چھاریاں اڑتی ہیں چھے محل۔ گویا زور دنگ کے اوٹ ہیں۔

## وَيْلٌ يَوْمٌ دِلِيمَدِيْ لِلْمَكَدِيْ بِيْنَ هَذَا يَوْمًا لَا

وَيْلٌ	يَوْمٌ دِلِيمَدِيْ	لِلْمَكَدِيْنَ	هَذَا	يَوْمٌ لَا
خرابی ہے	اس دن	چھلانے والوں کیلئے	یہ ہے	وہ دن نہ

اس دن چھلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہ دن ہے کہ (لوگ)

## يَنْطِقُونَ لَا يَأْوِيْنَ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ

يَنْطِقُونَ	وَلَا يَأْوِيْنَ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُونَ
وہ بولنے کیسے گے	اور نہ اجازت دی جائے گی	انہیں	کہ عذر تھیں کر کیں

لب نہ ہلا کیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر کیں۔

افعال: ترمی: وہ چھینتی ہے (ضرب: زمی، برمی) کرمی: مضارع واحد غائب مؤنث۔

اسماء: شعب: شاخیں، چاکمیں، حصے، شعنة، جمع۔ ظلیل: مھندی اسایہ، گھری چھاؤں۔

اللهب: شعلہ، آنج پیٹ۔ شرر: چھاریاں، شرارے، شرارة کی جمع۔

القصر: مح۔ جملت: اوٹ جمالۃ کی جمع اور جمالۃ، جمل کی جمع۔ صفر: زرد۔

آیت ۲۹ تا ۳۰: جب آخرت دفعہ ہو جائے گی تو مکریں کا کیا حشر ہو گا۔ ان کو کہا جائے گا کہ تم شاخوں والے سائے کی طرف چلو۔

سائے سے مراد دھوئیں کا سایہ ہے۔ تین شاخوں کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بہت بڑا دھوان جب احتراست ہے تو اپر جا کر کی شاخوں میں قیم ہو جاتا ہے۔

آگ کی چنگاریاں اڑنے لگیں گی۔ ایسے معلوم ہو گا جیسے زور دنگ کے اوٹ ہوں۔ حرث کے میدان میں مجرمین پر مقدمہ چلا کر یہ ثابت کر دیا جائے گا کہ یہ واقعی مجرم ہیں۔ اور پھر ان کو جنم کی طرف چلا دیا جائے گا۔ تو اس وقت وہ اپنی صفائی میں کچھ بول نہیں سکیں گے۔

الله تعالیٰ فرمائے گا، اگر تم میرے مقابلے میں کوئی چال پل کر رکھ سکتے ہو تو رکھ کر دکھاو۔ دنیا میں تو تم میرے دین حق کے مقابلے میں بڑی مکاریاں کرتے تھے۔ آن کا دن تھا رے لیے تباہی کا دن ہے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلَّمَكِذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمٌ

وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	هَذَا	لِلْمُكَذِّبِينَ	يَوْمُ	وَيْلٌ
خرابی ہے	یہ ہے	جھلانے والوں کیلئے	اس دن	دن	وَيْلٌ

اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے۔ یہی فصل کا

الفَصْلِ جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

الفَصْلِ	جَمَعْنَكُمْ	وَالْأَوَّلِينَ	فَإِنْ	كَانَ	نَّكِّمُ
فصل کا	جمع کیا ہم نے تمہیں	اور پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے	تمہارے پاس

دان ہے (بس میں) ہم نے تم اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔ اگر تم کوئی

كَيْدٌ فَكِيدُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلَّمَكِذِّبِينَ ۝

كَيْدٌ	فَكِيدُونَ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	كَيْدٌ
کوئی داؤ	تو مجھ پر داؤ کرو	خرابی ہے	اس دن	اس دن	جھلانے والوں کے لیے	کوئی داؤ

داو آتا ہے تو مجھ سے کرو۔ اس دن جھلانے والوں کی خرابی ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي طَلْلٍ وَعَيْوَنٍ ۝ وَفَوِّكَةٍ مِمَّا

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	وَعَيْوَنٍ	فِي طَلْلٍ	وَفَوِّكَةٍ	مِمَّا
بیک	پرہیز گار	سایوں میں	اور چشوں میں (ہوں گے)	اور میوں میں	وہ کہ جو

بیک پرہیز گار سایوں اور چشوں میں ہوں گے۔ اور میوں میں جو

يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَ اشْرُبُوا ۝ هَيْئًا بِمَا كُنْتُمْ

يَشْتَهُونَ	كُلُوا	وَ اشْرُبُوا	هَيْئًا	بِمَا	كُنْتُمْ
ان کو مرغوب ہوں گے	کھاؤ	اور پیو	مزے سے	اسکے بدالے میں جو	تحم

ان کو مرغوب ہوں۔ جو مل تم کرتے رہے تھے ان کے بدالے میں مزے سے کھاؤ اور

﴿آیت ۳۵ تا ۳۷: جو لوگ

آخرت پر ایمان لائے اور

اپنے آپ کو اللہ کے سامنے

جواب دہ سمجھ کر دنیا میں زندگی

گزاری، وہ جنت کی نعمتیں

لوٹ رہے ہوں گے اور

آخرت کے مکرین جہنم رسید

ہو جائیں گے۔

تَعْمَلُونَ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ وَإِنَّمَا<sup>٤٤</sup>

وَإِنَّمَا	كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ	وَإِنَّمَا	تَعْمَلُونَ
كَرَتْ	بَيْكِ بَمْ	أَسِ طَرَحْ	جَرَادِيَّةِ بَيْزْ	أَسَانْ كَرْنَےِ وَالْوَلْ كَوْ	خَرَابِيَّ
بَيْوْ - هُمْ تَكَبُّرَوْلُوْ كَوَيَا سَهِيْ بَدَلَوْ دِيَارَتِيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ

يَوْمَئِذٍ لِلْمَكْذِبِينَ<sup>٤٥</sup> كَلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ

يَوْمَئِذٍ	لِلْمَكْذِبِينَ	كَلُوا	وَتَمَتَّعُوا	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ
اس دن	جَهَلَانَےِ وَالْوَلْ كَلِيَّے	كَهَا تَمْ	أَوْ فَاكَدَهَا اَشَاهُو	تَهُوْزَا سَا / كَمْهَدَن	بَيْكِ تَمْ
وَالْوَلْ كَيْ خَرَابِيَّ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ

وَالْوَلْ كَيْ خَرَابِيَّ - (اَسَ جَهَلَانَےِ وَالْوَلْ) تَمْ كَسِيْ قَدَرَ كَلَّا وَأَوْ فَاكَدَهَا اَشَاهُو تَمْ بَيْكِ

مُجْرِمُونَ<sup>٤٦</sup> وَإِنَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمَكْذِبِينَ<sup>٤٧</sup> وَإِذَا

مُجْرِمُونَ	وَإِنَّ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمَكْذِبِينَ	وَإِذَا
گَنْهَگَرْهُو	خَرَابِيَّ	اس دن	جَهَلَانَےِ وَالْوَلْ كَيْ لَيْ	اوْ جَبْ
دوچار ہو جاؤ گے۔	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ

گَنْهَگَرْهُو۔ اس دن جَهَلَانَےِ وَالْوَلْ کَيْ خَرَابِيَّ - اوْ جَبْ

قِيلَ لَهُمْ أَنَّا كَعْوَالَا بِرَّ كَعُونَ<sup>٤٨</sup> وَإِنَّ يَوْمَئِذٍ

قِيلَ	لَهُمْ	إِرْ كَعُونَ	لَا يَوْمَ كَعُونَ	وَإِنَّ	يَوْمَئِذٍ
کَهَا جَاتَا ہے	ان سے	رَكُوعَ كَرَوْم	نَبِيْسَ رَكُوعَ كَرَتْ	خَرَابِيَّ	اس دن
ان سے کَهَا جَاتَا ہے کَرْ (خَدا کَ آگے)	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ

لِلْمَكْذِبِينَ<sup>٤٩</sup> فَيَا يَ حَدِيثٍ بَعْدَهَا يَوْمَئِذٍ

لِلْمَكْذِبِينَ	يَوْمَئِذٍ	بَعْدَهَا	فَيَا يَ حَدِيثٍ	بَعْدَهَا	يَوْمَئِذٍ
جَهَلَانَےِ وَالْوَلْ كَيْ لَيْ	پَسْ كَسْ	بَاتْ پَ	اس کے بعد	وَهَا إِيمَانَ لَا كَيْ مَيْ	بَيْ
خَرَابِيَّ ہے۔ اب اس کے بعد یَوْمَئِذٍ بَاتْ پَرْ إِيمَانَ لَا کَيْ گَے؟	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ	بَيْ

انعال: لَا يَوْمَ كَعُونَ: وَهَا جَهَنَّمَ نَبِيْسَ وَهَا (رَوْزَ جَرْ) أَكَوْ قَوْلَ اَهِنَ عَبَاسُ (جَهَنَّمَ نَبِيْسَ سَكِيْنَ گَے) (فُقَرَاءُ رَجُوْعَةَ مَصَارِعَ عَنْقِيْمَعَنْ غَابِبَ مَذَكَرَ -